جان کی قیمت

دوپہر کی گرمی ہے۔ سورج سر پر
بہت سخت سے چمکتا ہے۔ سڑک میں چہل پہل گاڑیاں،
ہوا آلودگی سے بھر رہا ہے۔ سانس کے لیے بھی مشکل
ہے۔ سب لوگوں بہت چہل پہل سے رہتا ہے۔ سب لوگوں آپ
کے لیے بہت مصیبت سے کام کرتا ہے۔ کوئی چہرا میں ہانسی
نہیں۔ کہاں دکھتا ہے، ادھر آسمان سے لمبی عمارتوں ہے۔
اس شہر کی راستے میں ساوتری چلتا ہے۔

ساوتری پریشان تھی۔ اے خدا امّی کو
کہاں سے دوا کو خرید لوں! وہ دوڑ دوڑ کر اسپتال میں چلتا
ہے۔ آسپتال بہت بڑا تھا۔ ساوتری اسکی زندگی میں دیکھتے
والے بڑی عمارت وہ اسپتال ہے۔ یہاں سارے بیماری کے لیے علاج
تھا۔ بہت زیادہ ڈاکٹروں تھا۔ ساوتری بہت ڈر سے اسپتال آئی۔
یہاں ایک نرسسٹر ساوتری کو انتظار کر کر رہتا تھا۔ ساوتری
نے دیکھ کر وہ پوچھا "ساوتری دوا ملی ہے نہ؟" ساوتری کی آنکھو
سے پانی آئی۔ وہ صرف نہیں پیسے کی کر امّی کی ساتھ آئی۔

امّی کی حال دیکھ کر ساوتری کی دل ڈوڈ
گئی۔ اسکی پیاری ماں سونا تھا۔ امّی کی جان بچانے کے لیے بہت
پیسا چاہتا ہے۔ کیا کروں؟ کیسے کروں؟ کہاں جاؤں؟ ساوتری

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 955 Participant Code: 109

کی دل میں ہزار سوال آئی - لیکن اسکی جواب ساوتری کی
پاس نہیں تھا - اسکی دل میں اتنی کی میٹھی یادیں آئی -
یادوں بہت خوب ہیں - ماں کی پیار اسکی دل میں ایک ڈنڈا
ہوا جیسے آتی ہیں -
اس کی یاد وہ بڑی شہر سے بہت دور سے
آتی ہیں - ایک لمبی ندی کی کنارے ایک چھوٹی گاؤں تھی - یہاں
پانی بھی بہت میٹھی ہیں - اس گاؤں میں ایک بڑی آم کی پیڑ تھا -
اس کی پیچھے ایک چھوٹی گھر میں ساوتری اپنی ماں کی ساتھ بہت
امن سے رہتی تھی - سب کچھ اچھا تھا - اسکی گاؤں دیکھنے کے لیے
بہت خوب صورتا ہے - پھیلے ہوئی ہری ہرا بھرا پیڑوں، پودوں، کھیتوں،
ڈنڈی ڈنڈی ہوا - اس ہوا کو بہت خوش بو تھا - یہاں ~~سے~~
سارے ~~سمسیہ~~ میں چڑیوں کی گانا سنتی تھی - یہاں ساوتری
بہت خوش سے رہتی تھی -
ساوتری ایک اچھا لڑکی ہیں - اسی دیکھنے کے لیے
بہت خوب صورتا ہیں - لمبی لمبی بال اور بہت بڑا آنکوں اسکی
خصوصیات ہیں - اسکی بڑی آنکھ میں سارے دنیا چمکتی تھی -
ساوتری سب کو پیار کرتا ہیں - وہ پڑھنے کے لیے بہت اچھی ہیں -
ساوتری گاؤں والوں کی پیاری بیٹی تھی - وہ سب لوگوں سے اچھی
طرح سلوک کردیا - ایک دلکش لڑکی ہیں ساوتری - اسی کی ماں
بھی ~~جیسا~~ ایسا ہیں - وہ دو عورتوں خوشی سے رہتی تھی - ماں

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 955 Participant Code: 109

ایک گھر میں نوکری کر سے ساوتری کی پڑھائی کے لیے پیسا خرید
ہیں - ساوتری کی باپ اسکی چھوٹی عمر میں مر گئی - ساوتری کی
ماں ہی اسکی سارے دنیا -

سب کچھ ٹھیک تھا - اچانک ایک دن ماں زور ہوئی -
وہ گھر میں پڑتا تھا - ساوتری پریشان ہوئی - اسکی سر سے پیر
تک ڈر آگئی - ساوتری اسکی گاؤں والوں کی مدد سے امی نے گاؤں کی
چھوٹی اسپتال میں آتی تھی - لیکن یہاں اسکی ماں کی کے لیے علاج
نہیں تھا - ساوتری کی چھوٹی دل میں دکھ بھر گئی - یہاں سے
گاؤں والوں کی مدد سے ساوتری اسکی ماں کی کی علاج کے لیے
شہر میں آئی - اسکی ہاتھ میں رہنے سارے پیسا امی کی علاج
کے لیے لینا ہیں - آج اس کی ساتھ کچھ نہیں ہیں - صرف امید ہیں -

ساوتری کو کوئی رشتہ دار نہیں نہیں تھی - شہر میں
اسکو چاہنے والا لوگوں نہیں ہیں - ساوتری اسکی زندگی کی بہت ~~مصیبت~~
بڑا مصیبت مد سے گزر کرتا ہیں - اس کی ساتھ کچھ نہیں ہیں - امی
کی یہ حال دیکھ کر وہ رو رہی تھی - امی کی دوا کہاں سے خرید خرید
لوں؟ کیسے خرید لوں؟ - ساوتری پریشان ہوئی -

ایک دن بھی گزر گئی - ساوتری کی ماں کو
ایک اوپریشن چاہتا ہوں - لیکن اسکی ساتھ پیسا نہیں - ساوتری
ڈاکٹر کو ایک دن کے لیے بھیکھ کرتا - ایک دن کے امی کو ضرور لے
اوپریشن چاہتا ہیں - اسکی جان بچانے کے لیے اوپریشن یہ ایک

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

Item Code: 955 Participant Code: 109

راستہ - ساوتری ڈاکٹر سے ایک دن بیلو مانگتی ہوں - ساوتری
کی پاس صرف ایک دن ہے - صرف ایک دن - ایک دن میں کیا کروں؟
کیا عجیب آوٗں - ساوتری آسپتال میں ایک سے شہر کی
راستے میں چلی - کسی ایک کام کرنے کی موقع دیکھتا ہی - کچھ نہیں ہی -
سارے دنوں کی جیسے آج بھی اداس ہی -
ساوتری وہ راستہ میں اکیلی ہوئی - اسکی ساتھ
بہت زیادہ لوگوں ہیں - پھر بھی وہ اکیلی ہوگئی - اچھا اچانک ایک
ہاتھ اسکی ساتھ آئی - وہ ایک لڑکا نوجوان لڑکا تھا - اسکی
لب میں ہانس تھا - اسکی آنکھوں میں چمک تھا - وہ ساوتری
نے پوچھا "آپ ساوتری ہیں نہ؟" - ساوتری 'ہاں' کہتا ہی - لڑکا
کہتا "میرا نام صالح ہے - میں ادھر ایک اوفیس میں کام کرتا ہی -
تمہاری ماں نے مجھ بتایا - تمہاری ماں ایک بار میری جان بچاتھا -
وہ کیسے ہیں؟ آپ ادھر کیا کرتا ہی؟" - ساوتری کی آنکھوں سے آنسو
آتی - وہ رو رہی تھی اور اپنی حال کی بارے میں وہ لڑکا کو کہتا
تھا - صالح پریشان ہوئی - اسکی ملی ساوتری کی ماں کی حال
سنکر وہ بہت دکھ ہوئی - آج صالح ایک مالدار ہی - صالح
ساوتری کی ساتھ آسپتال پہنچی اور ماں کی اور اوپریشن کی
پیسا دینا ہی - امّی کی حال دیکھ کر صالح بہت اداس گئی -
بہت دنوں سالوں کی پیچھ ایک شہر میں
ایک چھوٹا لڑکا تھا - اسکی گاؤں میں سیلاب آئی - اسکی ماں باپ

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023

Kozhikode

Item Code: 955　Participant Code: 109

بہن اور سارے رشتدار اور خان دان اسکو دوڑ کر خدا کے ساتھ
پہنچی - وہ لڑکا زندگی کی حال مع نہ سمجھ کر وہ دیکھنے راستے
میں چلی - اسکی ساتھ کچھ نہیں تھی - صرف وہ پھٹے کپڑے - وہ لڑکا
بھوک پر رہتی تھی - وہ اسکو کبھی کھانا چاہتا تھا - وہ اسکی پیٹ
اور ساری بدن زور پھوٹی تھی - وہ چھوٹی لڑکا راستے میں بھوک
کر پڑتی تھی - اسکی آنکھوں میں کالی رنگ آتی -

آنکھوں کھلنے کی وقت وہ لڑکا ایک گھر میں
تھا - ایک چھوٹا گھر - یہاں ایک امّی اور بیٹی تھا - بیٹی بہت
چھوٹی تھا - وہ امّی اس لڑکو کو کھانا لینا - اسکو امید لینا -
اسکو پیار لینا - اس امّی کو پیار وہ چھوٹا لڑکا کی جان میں بچھا تھا -
اسکی زندگی میں ایک روشنی آتا ہیں - اسکی صحت اچھا ہونے کی بعد
وہ چھوٹا لڑکا کو شہر میں آنے کے لیے مدد کرتا ہیں - وہ لڑکا
اچھی طرح پڑھتا ہیں - امّی اسکی گھر میں رہنے سو روپئے وہ لڑکا
کو دینا - وہ گھر میں صرف سو روپئے تھی - وہ سو روپئے روپیہ لیے
وہ لڑکا شہر آنا - اچھا طرح پڑھتا تھا - اور ایک بڑی آفیس میں
ایک اچھا کام کرتا تھا - وہ ایک مالدار آدمی - اسکی ساری زندگی میں
وہ لڑکا اسکی جان بچا امّی کو یاد کرتا تھا - اسی نے دیکو نے کے لیے
گاؤں میں جانا اسکا خواب تھا - لیکن وہ نہیں سوچتا اس طرح
وہ امّی کو دیکھتا ہیں -

صالح امّی کو دیکھ کر بہت خوش اور

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023

Kozhikode

61-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
2023 ജനുവരി 3 – 7 കോഴിക്കോട്

Item Code: 955 Participant Code: 109

دکھ ہوئی - صالح کی جان کی قیمت وہ سو روپئے تھا - آج صالح
اسکی ماں کی جان بچا تھا - او پریشن اچھی طرح کرتا تھا - لکشمی
کی جان بچا تھا -

ساوتری نے کیسے شکر کرنا پتا نہیں تھی - ساوتری
اپنی شکر صالح سے کہتا تھا - صالح اسکی جان کی قیمت کہتا - اسکی
شکر کی ساتھ وہ مدد کچھ نہیں تھا - وہ دونوں اپنی اپنی ساتھ
شکر و کرتا تھا - وہ سمجھتا تھا جان کی قیمت بہت بڑا ہے -

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)